DAILY EXPRESS
روزنامہ ایکسپریس

Page NO.14 Col No.06

زرمبادلہ کی منڈیاں افواہوں کی زد میں آگئیں شدید اتار چڑھاؤ

مارکیٹس میں مزید ڈی ویلیوایشن کی باتیں، انٹر بینک ریٹ میں وقفے وقفے سے تبدیلی، کاروبار کا 27 پیسے کے اضافے پر اختتام

اوپن مارکیٹ میں ڈیلرز محتاط، قدر 130 روپے کے قریب پہنچ کر نیچے، بحرانی کیفیت ہے، اسٹیٹ بینک پالیسی بیان دے، ملک بوستان

کراچی (رپورٹ / احتشام مفتی) انٹر بینک مارکیٹ میں منگل کو بھی ڈالر بلحاظ قدر بے لگام رہا، مختلف تجارتی مارکیٹوں میں مزید 5 فیصد ڈی ویلیوایشن کی افواہوں سے زر مبادلہ کی دونوں مارکیٹوں میں بے یقینی غالب رہی تاہم ڈالر کے انٹر بینک ریٹ 27 پیسے کے اضافے سے 128 روپے 26 پیسے کی نئی بلند ترین سطح پر پہنچ گئے جبکہ اوپن کرنسی مارکیٹ میں اسکے برعکس ڈالر کی قدر میں 30 پیسے کی کمی ہوئی جس کے نتیجے میں ڈالر کی قدر 129 روپے سے گھٹ کر 128 روپے 70 پیسے ہوگئی تاہم ایک موقع پر ڈالر کی قدر 130 روپے کے قریب بھی پہنچ گئی تھی۔ منگل کی صبح انٹر بینک مارکیٹ میں ڈالر کی قدر کا آغاز 30 پیسے کی کمی سے 127 روپے 70 پیسے سے ہوا لیکن تھوڑی دیر کے بعد ڈالر کے انٹر بینک ریٹ میں بتدریج اضافے کا سلسلہ شروع ہوا اور ایک موقع پر ڈالر 128 روپے 50 پیسے کی بلند ترین سطح تک پہنچ گیا جس کے بعد انٹر بینک مارکیٹ میں ریٹ دوبارہ نیچے آئے اور بتدریج گھٹتے گھٹتے 127 روپے 70 پیسے کی سطح پر آگئے تاہم کاروبار کے اختتام پر ڈالر کے انٹر بینک ریٹ 27 پیسے کے اضافے سے 128 روپے 26 پیسے پر بند ہوئے، دوسری طرف اوپن کرنسی مارکیٹ میں 129 روپے پر ڈالر کی فرخت کا آغاز ہوا لیکن کاروباری دورانیے میں ایکس چینج کمپنیوں نے محتاط طرز عمل اختیار کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ اوپن مارکیٹ میں ڈالر کی قدر ایک موقع پر 129 روپے 80 پیسے تک جا پہنچی تھی لیکن کاروبار کے اختتام پر اوپن مارکیٹ میں ڈالر کی قدر 30 پیسے کی کمی سے 128 روپے 70 پیسے پر بند ہوئی۔ اس ضمن میں فاریکس ایسوسی ایشن آف پاکستان کے صدر ملک بوستان نے ''ایکسپریس'' کو بتایا کہ زر مبادلہ مارکیٹوں کی بحرانی کیفیت کے سبب منگل کو اوپن مارکیٹ میں خریداری سرگرمیاں بمشکل 10 فیصد رہیں اور لوگوں نے دیکھو اور انتظار کرو کی پالیسی اختیار کرتے ہوئے ڈالر مارکیٹ میں فروخت کرنے سے گریز کیا۔ انہوں نے بتایا کہ مارکیٹوں میں مزید ڈی ویلیوایشن کی افواہیں زیر گردش ہیں، اسٹیٹ بینک کو چاہیے کہ وہ ان افواہوں کے تدارک کیلیے پالیسی بیان جاری کرے اور روپے کی قدر میں مزید کمی سے گریز کی پالیسی اختیار کرے کیونکہ ڈی ویلیوایشن سے ایکسپورٹ پر مثبت اثرات نہیں ہو سکیں گے بلکہ مہنگائی میں اضافہ ہو جائیگا، اوور انوائسنگ کی شرح بڑھنے سے ری بیٹ کی مد میں حکومت پر بوجھ بڑھ جائے گا۔